سوال

(606) عقیقہ کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ کرنا نبی ﷺ سے ثابت ہے کیونکہ مجھے کسی نے بتایا کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور کیا چھ سات لڑکے لڑکیوں کا عقیقہ ایک ہی گائے یا کوئی بڑا جانور لے کر کیا جا سکتا ہے کہ نہیں اور کیا عقیقہ کے لیے مُسِنَّہ لازمی ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری ص ۸۲۲ ج ۲ میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«مَعَ الْغُلَامِ عَقِیقَۃٌ فَأَھرِیقُوا عَنْہُ دَمًا ، وَأَمِیطُوا عَنْہُ الأَذٰی»

’’ہر پیدا ہونے والے لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے ایذا کو دور کرو‘‘ گائے ، اونٹ اور بھینس کا عقیقہ درست نہیں کیونکہ ترمذی میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِیَۃِ شَاۃٌ» (ترمذی الجلد الاول ابواب الاضاحی-باب ما جاء فی العقیقۃ)

’’لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ذبح کرو عقیقہ میں اور لڑکی کی طرف سے ایک‘‘ اور شاۃ میں صرف بھیڑ اور بکری کی جنس آتی ہے گائے اور اونٹ شاۃ میں شامل نہیں تو بڑے جانور کو ایک لڑکے یا لڑکی کے عقیقہ میں بھی ذبح نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی چھ سات لڑکے لڑکیوں کے عقیقہ میں ذبح کیا جا سکتا ہے اونٹ اور گائے کے عقیقہ کے متعلق ایک روایت پیش کی جاتی ہے مگر وہ کمزور ہے عقیقہ کے جانور کے لیے مسنہ (دو دانتا یا اس کے اوپر والا) ہونا کوئی لازمی نہیں بعض اہل علم اضحیہ قربانی پر قیاس کرتے ہیں اور مسنہ کو لازمی قرار دیتے ہیں لیکن نص میں شاتان اور شاۃ عام ہیں مسنہ اور غیر مسنہ دونوں کو شامل ہیں تو نص مقدم ہے لہٰذا عقیقہ میں مسنہ لازمی نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص441

محدث فتویٰ